جبری شادی کے خلاف آئمہ

تاہم ، یہ طریقہ ابھی بھی بہت سے معاشروں میں رائج ہے. ایک مہذّب معاشرہ ہونے کے ناطے ہم ایک ایسے طریقے کے بارے میں خاموش نہیں رہ سکتے جس کی وجہ سے بے شمار زندگیاں تباہ ہو رہی ہیں۔

اسلام میں شادی کسی کی زندگی کا ایک بڑا حصہ ہے۔ شادی نئے رشتوں کو جنم دیتی ہے اور اس کے ساتھ دونوں شریک حیات پر حقوق و فرائض عائد کرتی ہے۔ شادی کے متعلق یہ تصور کیا جاتا ہے کہ یہ ایک ایسا عمل ہے جو خوشی، استحکام، امن اور آشتی لے کر آتا ہے۔

قرآن حکیم میں ارشاد ہے:

"اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ تم ان کی طرف (مائل ہو کر) آرام حاصل کرو اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کر دی جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لئے ان باتوں میں (بہت سی) نشانیاں ہیں!" (30:21)

جبر سے کی گئی شادی محبت اور رحم کے ان تصورات کے خلاف جاتی ہے، اور اسی وجہ سے اسلام کی روح کے منافی ہے۔ مزید برآں، رسول اکرم□ □ جبری شادیوں کے خلاف تھے۔

بتایا جاتا ہے کہ پہلے سے غیر شادی شدہ ایک عورت رسول اکرم□ □ کے پاس آئی اور بتایا کہ اس کے والد نے اس کی مرضی کے خلاف اس کی شادی کر دی ہے، لہٰذا انہوں نے اسے اپنی مرضی اختیار کرنے کی اجازت دے دی (ابو داؤد)۔

ایک اور واقعہ کے مطابق حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)نے بتایا کہ ایک نوجوان عورت ان کے پاس آئی اور کہا،**"میرے باپ نے میری شادی اپنے بھائی کے بیٹے کے ساتھ کردی تاکہ وہ اپنا مقام معاشرے میں بلند کر لے، اور میں یہ شادی نہیں کرنا چاہتی تھی(یعنی مجھے اس کے لئے مجبور کیاگیا)۔"** حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے کہا، "جب تک رسول اکرم□□تشریف نہیں لاتے، یہاں بیٹھ جاؤ۔ اللہ کے نبی□□ تشریف لائے تو انہوں نے اس لڑکی کے بارے میں انہیں بتایا، تو انہوں نے اس کے باپ کو بلو ا بھیجا، پھر اس نے لڑکی کو یہ اختیار دے دیا کہ وہ جو جی چاہے کرے۔ اس لڑکی نے کہا، **"اے، اللہ کے رسول□، میرے باپ نے جو کچھ کیا ہے میں نے اسے قبول کر لیا ہے، لیکن میں دیگر عورتوں پر کچھ ثابت کرنا چاہتی تھی (یعنی باپ کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ وہ زبردستی اس کی شادی کر دے)"** (النسائی)۔

کچھ والدین یقین رکھتے ہیں کہ یہ ان کا اسلامی حق ہے کہ وہ اپنی خواہش کے مطابق جس سے چاہیں اپنے بچے کی جبری شادی کر سکتے ہیں۔**یہ ثقافت کے ساتھ مذہب کو الجھانے کا معاملہ ہے۔**

بری شادیاں، طے شدہ شادیوں سے مختلف ہوتی ہیں جن میں دونوں شریک حیات کے خاندان والے شادی طے کرنے میں ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں لیکن ممکنہ شریک حیات کی یہ مرضی ہوتی ہے کہ وہ اسے تسلیم کرے یا نہ کرے۔

بحیثیت مسلمان ہم پر لازم ہے کہ ہم اسلام پر عمل کریں، ثقافتی عوامل صرف اسی صورت میں قابل قبول ہوتے ہیں جب وہ اسلامی اصولوں کے تابع ہوں۔ ثقافت جبری شادیوں کے لئے کوئی بہانہ نہیں ہے اور ایک کمیونٹی کی حیثیت سے ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم اپنی ثقافت کے ان پہلوؤں کو تبدیل کریں جو ہمارے ایمان کے خلاف ہیں۔

Solas Foundation & iSyllabus:
Shaykh Amer Jamil

Solas Foundation & iSyllabus:
Shaykh Ruzwan Mohammed

Aberdeen Mosque:
Imam Ibrahim Alwawi

Blackhall Mosque:
Maulana Sohail Ashfaque

Falkirk Islamic Centre:
Imam Sher Mohammed

Masjid Noor:
Maulana Mubassar Ashfaque

Masjid Al Farooq:
Maulana Mohammed Idrees

Perth Mosque:
Mufti Nabil Atchia

Islamic Academy of Scotland:
Maulana Ibrahim Musa

Madrassa Taleem ul Islam:
Maulana Mohammed Aslam

Masjid Al Furqan:
Maulana Tufail shah

Alloa Mosque:
Imam Abid Rasul

Masjid Anwar-e-Madina
(Livingston):
Imam Zeeshan Ashraf

Masjid Tajdar-e-Madina:
(Dundee)
Imam M. Asghar

Glasgow central Mosque:
Maulana Umair Malik

Edinburgh Central Mosque:
Imam Yahya Barry

Stirling Islamic Centre:
Maulana Mohammed Munir,
Maulana Mohammed Jamil

Islamic Society of Dumfries:
Mohammed Usman

Minhaj-ul-Quran (Glasgow):
Maulana Shahid

Jamia Islamia Mosque:
Imam Mohammed Saeed Siddiq

Zial Quran:
Shaykh Hassan Rabbani

Madrsassa Al-Arabia
Al-Islamia:
Maulana Ateeq-ur-Rahman

Dundee Central Mosque:
Imam Hamza ibn Abdurrahman

Inverness Masjid:
Imam Vali Hussen

Hazrat Sultan Bahu Trust
(Glasgow): Imam Abid Nazeer

Masjid Khzra:
Imam Mohammed Nadim

Lanarkshire Central Mosque:
Imam Abid-ur-Rahman

Dunfermline Islamic Centre:
Maulana Amanat Hussain sha

Anwar-e-Madina Mosque:
Saleem Irshad

Thanks to our Sponsors

The Scottish Government

marriage: it's your choice

WSREC
West of Scotland Regional Equality Council